



سوال

(233) روزے دار کا سینگی لگوانا اور اس سے خون نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے "افطر الحاجم والحجوم" (سینگی لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو اس کا مضموم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ اسے امام احمد اور کئی دیگر محدثین نے صحیح قرار دیا ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ روزے دار جب کسی دوسرے کو سینگی لگائے تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا اور اگر اسے کوئی سینگی لگائے تو اس کا روزہ بھی ٹوٹ گیا کیونکہ سینگی میں دو ہی آدمی ہوتے ہیں ایک سینگی لگانے والا اور دوسرا لگوانے والا۔ مجوم اس کو کہتے ہیں جس کا خون نکالا گیا ہو اور حاجم اسے کہتے ہیں جس نے خون نکالا ہو۔ اگر روزہ فرض ہو تو پھر سینگی لگوانا جائز نہیں الا یہ کہ اس کی شدید ضرورت ہو مثلاً فشار خون (خون کا دباؤ) بڑھ جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہو تو پھر سینگی لگوانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ ایک اضطراری صورت ہوگی، اس دن کی اسے قضا دینا ہوگی، سینگی لگوانے سے روزہ ٹوٹ گیا، لہذا وہ دن کے باقی حصہ میں کھانی سکتا ہے کیونکہ جو شخص کسی شرعی عذر کی وجہ سے روزہ توڑے اس کے لیے دن کے باقی حصہ میں کھانا پینا جائز ہے کیونکہ اس دن روزہ توڑ دینے کی شریعت نے اجازت دی ہے اور شرعی دلائل کے تقاضا کے مطابق اب اس کے لیے کھانے پینے سے رک جانا واجب نہیں ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ کی مناسبت سے یہاں یہ بھی ذکر کر دوں کہ بعض لوگ معمولی خراش کی وجہ سے بہت تھوڑا سا خون نکل آنے کی وجہ سے بھی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا روزہ باطل ہو گیا حالانکہ یہ بات صحیح نہیں ہے بلکہ ہم یہ عرض کریں گے کہ اگر انسان کے لیے اپنے فعل کے بغیر خون نکلتا ہے خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا مثلاً اگر کسی کی نکسیر پھوٹ گئی اور اس کی وجہ سے بہت سا خون نکل گیا تو اس سے روزے کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا یا مثلاً کسی زخم کے پھٹ جانے کی وجہ سے اگر بہت سا خون بہ جائے تو اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا مثلاً کسی حادثہ کی وجہ سے بہت سا خون بہ جائے تو اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ ان سب صورتوں میں غیر اختیاری طور پر خون نکلا ہے لیکن اگر خون اپنے ارادہ و اختیار سے نکالا جائے اور اس سے سینگی لگوانے کی وجہ سے بدن میں ضعف اور قوت میں کمی آجائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ معنوی طور پر اس میں اور سینگی لگوانے میں کوئی فرق نہیں ہے اور اگر خون اس قدر معمولی مقدار میں ہو کہ اس سے جسم متاثر نہ ہوتا ہو تو اس سے روزہ ٹوٹے گا۔ بہر حال ہر انسان کو چاہیے کہ وہ ان احکام و حدود کو جانتا ہو جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے تاکہ وہ علی وجہ البصیرت اپنے رب کی عبادت کر سکے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 186

محدث فتویٰ